سوال

(529)قربانی نہ کرنے کی صورت میں مدینہ میں روزے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاحج تمتع والا (قربانی نہ پانے کی صورت میں) مدینہ منورہ جاکر روزے رکھ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد وہ آدمی ہے کہ جو عمرہ کر کے مدینہ آ چکا ہے یا آنا چاہتا ہے ، تو اس کے لیے ہم کہتے ہیں کہ آیت کریمہ کا ظاہرا مفہوم یہ ہے :

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ مِنَ الهَديِ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ ... ١٩٦ ... سورة البقرة

’’توجو حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تو وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے ، اور جس کو نہ ملے وہ تین روزے حج میں رکھے ۔‘‘

جس آدمی نے حج کے مہینے میں عمرہ کیا ہو اور پھر قربانی نہ پانے کی صورت میں ان مہینوں کے اندر تین روزے رکھ لے ، تو اس نے مذکورہ بالا فرمان پر عمل کر لیا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہر تمتع کرنے والا، جسے قربانی کی وسعت نہ ہو، موجودہ حالات میں میں اسے نصیحت کرتا ہوں کہ روزہ رکھنے میں جلدی نہ کرے ، حتیٰ کہ قربانی کا دن آ جائے اور اسے یقین ہو جائے کہ قربانی نہیں مل سکتی (تب روزے رکھے) کیونکہ عین ممکن ہے کہ جیسے شروع میں قربانی میسر نہ تھی ، بعد میں اللہ اس کے لیے قربانی کی کوئی صورت پیدا فرما دے ۔ اور اگر بالفرض اس نے پہلے روزے رکھ لیے اور پھر بعد میں قربانی مل گئی تو اسے قربانی کرنی ہوگی ، کیونکہ یہ اب صاحب وسعت ہو گیا ہے ۔

الغرض ایسے آدمی کو روزہ رکھنے میں احتیاط کرنی چاہیے ، حتیٰ کہ قربانی کا دن آ جائے ۔ اگر اس دن تک قربانی نہ ملے تو روزے رکھے اور اللہ کا فرمان بھی اسی طرح ہے کہ

فَصِيامُ ثَلٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ ... ١٩٦ ... سورة البقرة

’’حج کے دوران میں تین روزے رکھے ۔‘‘

یعنی ذبح کے دن کے بعد۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر388

محدث فتویٰ